سوال

(21)چند ضروری سوالات از جمیع علماء

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اہل حدیث نمبر 1 احناف دیوبند اور جماعت اہل حدیث کے عقائد میں مساوات ہے یا نہیں ؟

نمبر 2 ۔ تقلید کے معنی اگر بلا دلیل بات ماننے کے ہیں تو علماء مقلدین جو اپنے مسائل پر دلیل لاتے ہیں وہ مقلد ہیں ۔ یا غیر مقلد اگر وہ مقلد ہیں تو پھر ان کو مقلدین کیوں کہتے ہیں ۔ یا تقلید کے معنی یہ ہیں کہ کسی عالم کو حسن ظن کی بنا پر پیروی کرنا حالانکہ ہم مقلیدین کے نزدیک یہی معنی تقلید کے ہیں ۔ تو یہ معنی کر کے جماعت اہل حدیث بھی مقلد ہے ۔ کیونکہ وہ بھی اپنے اپنے مسائل دینیہ میں پیرو کار ہیں ۔ اور صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین اور تابعین بھی اپنے زمانے میں ایک دوسرے سے ہر ایک مسئلہ کی دلیل قرآن وحدیث سے دریافت نہیں کرتے تھے ۔ دیکھو آثار صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین پھر آپ لوگ مقلد کیوں نہیں ہیں ۔ اور ہم مقلد کیوں ہیں ۔

نمبر 3 ۔ مذاہب اربعہ مقلیدین آپ کے نزدیک ناجیہ ہیں یا نہیں اگر ہیں تو پھر ان کو مشرک کیوں کہا جاتا ہے ۔ اور تقلید کو شرک فی الرسالت کیوں سمجھا جاتا ہے ۔ (شیخ عبد الغی ۔ کھٹیلوی جے پوری مدرسہ مصباح العلوم کھنڈیلہ

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اہل حدیث ۔ جواب نمبر 1 ۔ بقول مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب گنگوہی مرحوم اہل حدیث اور مقلدین کے عقائد میں فرق نہیں ہے ۔ ملاحظہ ہو فتاویٰ رشیدیہ جلد دوم ص 21)

2 ۔ ان سب سوالوں کا جواب با ثواب مولانا نزیر حسین دہلوی کی کتاب معیار الحق میں ملتا ہے ۔ جس میں تصریح ہے کہ تقلید چار قسموں پر ہے اول تقلید مطلق یعنی عام دوم تقلید شخصی یعنی ایک ہی عالم کی بات پر ہمیشہ عمل کرے ۔ سوم ایک ہی عالم کی بات کا ماننا وجوب شرعی سمجھے چہارم ۔ اس عالم یا مجتہد کے فتوے کے مقابلے قرآن وحدیث کی نصوص کو چھوڑ دے قسم اول اور دوم جائز لکھی ہیں قسم سوم اور چہارم ممنوع

3 ۔ تقلید کی چاروں قسموں مذکورہ بالا کو دیکھ کر خود ہی فیصلہ کریں کہ اہل حدیث کونسی تقلید کو شرک فی الرسالت یا شرک فی الوہیت کہتے ہیں ۔ (اہل حدیث امرتسر جلد 43 ش 39)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 106-107

محدث فتویٰ